بسم اللہ الرحمن الرحیم

خواب میں کسی بزرگ کے کہنے پر کسی جگہ بغیر قبر کے مزار بنا دینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے علاقے میں ایک دربار ہے، اس کی حقیقت یہ ہے کہ کسی شخص کو خواب میں ایک بزرگ کی زیارت ہوئی تھی، انہوں نے فرمایا تھا کہ یہاں مزار بنا دو، تو اس شخص نے اس جگہ مزار بنوا دیا جبکہ وہاں کسی بزرگ کی کوئی قبر نہیں تھی، اس بات کو کئی سال ہو گئے ہیں، لوگ وہاں عقیدت کے ساتھ جاتے ہیں۔ ایسے مزار کا کیا حکم ہے؟

جواب

جہاں اولیائے کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے مزارات ہونا یقینی طور پر معلوم ہو وہاں پر فاتحہ خوانی اور ان کے وسیلے سے دعائیں کرنا، بیشک باعث سعادت ہے اور یہ سب جائز و مستحسن اعمال ہیں، لیکن یاد رہے غیر نبی کا خواب حجت نہیں، اور خواب کی بنیاد پر فرضی مزار بنانا اور اس کے ساتھ اصل مزار والے معاملات کرنا ناجائز و حرام ہے۔

مسلمانوں پر ایسے تمام غیر شرعی معاملات اور خرافات سے بچنا لازم و ضروری ہے۔

فرضی مزار بنانے اور اس کے ساتھ اصل مزار والے معاملات سے متعلق سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے فتاوی رضویہ میں سوال ہوا کہ کسی ولی اللہ کا مزار شریف فرضی بنانا اور اس پر چادر وغیرہ چڑھانا، اور اس پر فاتحہ پڑھنا اور اصل مزار کا سا ادب و لحاظ کرنا جائز ہے یا نہیں؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب میں ارشاد فرمایا: "فرضی مزار بنانا اور اس کے ساتھ اصل سا معاملہ کرنا، ناجائز و بدعت ہے۔"

اسی کے بعد ایک اور سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا: "قبر بلا مقبور کی طرف بلانا اور اس کے لیے وہ افعال کرانا گناہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 426،425، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر : Web-2464

تاریخ اجرا : 11 ربیع الاول 1447ھ/05 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net